احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 7 نومبر 2008ء

روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 7 نومبر 2008ء 8 ذیقعد 1429 ہجری 7 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 255

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہت لوگ ایسے ہیں کہ جن کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ چندہ بھی جمع ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ اگر تم سچا تعلق رکھتے ہو تو خدا تعالیٰ سے پکا عہد کرلو کہ اس قدر چندہ ضرور دیا کروں گا اور ناواقف لوگوں کو یہ بھی سمجھایا جاوے کہ وہ پوری تابعداری کریں۔ اگر وہ اتنا عہد بھی نہیں کر سکتے تو پھر جماعت میں شامل ہونے کا کیا فائدہ ہے؟ نہایت درجہ کا بخیل اگر ایک کوڑی بھی روزانہ اپنے مال میں سے چندے کے لئے الگ کرے تو وہ بھی بہت کچھ دے سکتا ہے ایک ایک قطرہ سے دریا بن جاتا ہے۔ اگر کوئی چار روٹی کھاتا ہے تو اسے چاہئے کہ ایک روٹی کی مقدار اس میں سے اس سلسلہ کے لئے بھی الگ کر رکھے اور نفس کو عادت ڈالے کہ ایسے کاموں کے لئے اسی طرح سے نکالا کرے۔

چندے کی ابتدا اس سلسلہ سے ہی نہیں ہے بلکہ مالی ضرورتوں کے وقت نبیوں کے زمانہ میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ ذرا چندے کا اشارہ ہوا تو تمام گھر کا مال لا کر سامنے رکھ دیا۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مقدور کچھ دینا چاہئے اور آپ کی منشاء تھی کہ دیکھا جاوے کہ کون کس قدر لاتا ہے۔ ابوبکرؓ نے سارا مال لا کر رکھ دیا۔ اور حضرت عمرؓ نے نصف مال۔ آپ نے فرمایا کہ یہی فرق تمہارے مدارج میں ہے اور ایک آج کا زمانہ ہے کہ کوئی جانتا ہی نہیں مددینی بھی ضروری ہے۔ حالانکہ اپنی گذران عمدہ رکھتے ہیں ان کے برخلاف ہندوؤں وغیرہ کو دیکھو کہ کئی لاکھ چندہ جمع کر کے کارخانہ چلاتے ہیں اور بڑی بڑی مذہبی عمارات بناتے اور دیگر موقعوں پر صرف کرتے ہیں حالانکہ یہاں تو بہت ہلکے چندے ہیں۔ پس اگر کوئی معاہدہ نہیں کرتا تو اسے خارج کرنا چاہئے وہ منافق ہے اور اس کا دل سیاہ ہے۔ ہم ہرگز نہیں کہتے کہ ماہواری روپے ہی ضرور دو ہم تو یہ کہتے ہیں کہ معاہدہ کر کے دو جس میں کبھی فرق نہ آوے۔ (۔)

یہ معاہدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ معاہدہ ہوتا ہے اس کو نباہنا چاہئے۔ اس کے برخلاف کرنے میں خیانت ہوا کرتی ہے۔ کوئی کسی ادنیٰ درجہ کے نواب کی خیانت کر کے اس کے سامنے نہیں ہو سکتا تو **احکم الحاکمین** کی خیانت کر کے کس طرح اسے اپنا چہرہ دکھلا سکتا ہے۔ ایک آدمی سے کچھ نہیں ہوتا۔ جمہوری امداد میں برکت ہوا کرتی ہے۔ بڑی بڑی سلطنتیں بھی آخر چندوں پر ہی چلتی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ دنیاوی سلطنتیں زور سے ٹیکس وغیرہ لگا کر وصول کرتے ہیں۔ اور یہاں ہم رضا اور ارادہ پر چھوڑتے ہیں۔ چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے۔

پس ضرور ہے کہ ہزار دو ہزار آدمی جو بیعت کرتے ہیں ان کو کہا جاوے کہ اپنے نفس پر کچھ مقرر کریں اور اس میں پھر غفلت نہ ہو۔

(ملفوظات جلد سوم ص 360-361)

اچھا ساتھی

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

دنیا کا مال ہرا بھرا اور میٹھا ہے اور اس مسلمان کیلئے اچھا ساتھی ہے جو اس میں سے یتیم اور مسکین اور مسافر کو دیتا ہے اور جو شخص یہ مال ناحق لیتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا اور سیر نہیں ہوتا اور یہ مال قیامت کے دن اس کے خلاف گواہ ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ حدیث نمبر :1372)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

امداد طلبہ کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ عیدالفطر 13 اکتوبر 2007ء میں فرمایا:

طلباء کی مد ہے ایک یہ بھی پرانی مد چل رہی ہے، یہ بھی بہت پرانی سکیم ہے جیسا کہ میں نے کہا جماعت میں رائج ہے بڑے عرصہ سے۔ تعلیم بھی اتنی زیادہ مہنگی ہو چکی ہے اب غریب ملکوں میں بھی کہ بعض دفعہ ایک اوسط درجہ کے آدمی کی پہنچ سے باہر ہو جاتی ہے جس کے بچے زیادہ ہوں، اگر طلباء اور ان کے والدین بچوں کے امتحان میں پاس ہونے پر کچھ شکرانے کے طور پر اس مد میں دیں تو کئی غریب ضرورت مندوں کا بھلا ہو سکتا ہے۔ مثلاً یہاں اگر پاس ہونے والا ہر طالب علم اپنے غریب طالب علم بھائیوں کیلئے دس پندرہ پونڈ سال میں دے تو اتنی رقم کہ وہ شاید یہاں مہینہ میں بازار سے کچھ چیزیں کھا لیتے ہوں گے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کا سال بھر کی کتابوں کا اور بعض دوسرے خرچ پورے ہو جاتے ہیں۔ اس رقم سے اور یہی حقیقی خوشی اور حقیقی عید کا ہے اور یہی باعث بنی چاہئے حقیقی خوشی کا ہمارے لئے، یہ احساس بچوں کے اندر پیدا کرنا چاہئے کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری کریں۔

(خلافت احمدیت کی تحریکات صفحہ 577)

درخواست دعا

تمام واقفین نو بچوں کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔

(سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 507

مسیح الزمان کا پیغام عالمگیر

جماعت احمدیہ کے نام

حضرت مسیح موعود کے نہایت ضروری اشتہار مورخہ 29 مئی 1898ء کا ایک اثر انگیز اور انقلاب انگیز اقتباس

’’میری تمام جماعت جو اس جگہ حاضر ہے یا اپنے مقامات میں بودوباش رکھتے ہیں اس وصیت کو توجہ سے سنیں کہ وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں۔ اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک نیتی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آ سکے۔ وہ پنجوقت نماز جماعت کے پابند ہوں۔ وہ جھوٹ نہ بولیں۔ وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر ایک قسم کے معاصی اور جرائم ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بیجا حرکات سے مجتنب رہیں اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے.......... اور تمام انسانوں کی ہمدردی ان کا اصول ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈریں اور اپنی زبانوں اور اپنے ہاتھوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاویں اور پنجوقتہ نماز کو نہایت التزام سے قائم رکھیں۔‘‘

’’چاہئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو کہ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں ہے اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگزر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذبات نفس کو دبائے رکھو اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو اور اگر کوئی جہالت سے پیش آوے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اٹھ جاؤ۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں برے برے لفظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بناوے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔‘‘

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 220-221 جدید ایڈیشن)

ہم تو بستے ہیں فلک پر اس زمیں کو کیا کریں
آسماں کے رہنے والوں کو زمیں سے کیا نقار
کام کیا عزت ہم کو شہرتوں سے کیا غرض
گر وہ ذلت سے ہو راضی اس پہ سو عزت نثار

احکم الحاکمین کی عدالت

میں دائرہ مقدمہ

خدا کے پاک سلسلوں کے فیصلے ہمیشہ احکم الحاکمین کی آسمانی عدالت سے فیصل پاتے ہیں اسی سنت کے مطابق حضرت اقدس مسیح موعود نے اشتہار دیا کہ

’’میں اپنی جماعت کو چند لفظ بطور نصیحت کہتا ہوں کہ وہ طریق تقویٰ پر پنجہ مار کر یاوہ گوئی کے مقابلہ پر یاوہ گوئی نہ کریں اور گالیوں کے مقابلہ میں گالیاں نہ دیں۔ وہ بہت کچھ ٹھٹھا اور ہنسی سنیں گے جیسا کہ وہ سن رہے ہیں۔ مگر چاہئے کہ خاموش رہیں اور تقویٰ اور نیک بختی کے ساتھ خدائے تعالیٰ کے فیصلہ کی طرف نظر رکھیں۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ کی نظر میں قابل تائید ہوں تو صلاح اور تقویٰ اور صبر کو ہاتھ سے نہ دیں۔ اب اس عدالت کے سامنے مسل مقدمہ ہے جو کسی کی رعایت نہیں............

سو اے دوستو! یقیناً سمجھو کہ متقی کبھی برباد نہیں کیا جاتا۔ جب دو فریق آپس میں دشمنی کرتے ہیں اور خصومت کو انتہاء تک پہنچاتے ہیں تو وہ فریق جو خدائے تعالیٰ کی نظر میں متقی اور پرہیزگار ہوتا ہے آسمان سے اس کے لئے مدد نازل ہوتی ہے اور اس طرح پر آسمانی فیصلہ سے مذہبی جھگڑے انفصال پا جاتے ہیں۔ دیکھو ہمارے سید و مولیٰ نبیّنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیسی کمزوری کی حالت میں مکہ میں ظاہر ہوئے تھے اور ان دنوں میں ابوجہل وغیرہ کفار کا کیا عروج تھا اور لاکھوں آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن جانی ہو گئے تھے، تو پھر کیا چیز تھی جس نے انجام کار ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح اور ظفر بخشی۔ یقیناً سمجھو کہ یہی راستبازی اور صدق اور پاک باطنی اور سچائی تھی۔ سو بھائیو! اس پر قدم مارو! اور اس گھر میں بہت زور کے ساتھ داخل ہو۔ پھر عنقریب دیکھ لو گے کہ خدائے تعالیٰ تمہاری مدد کرے گا۔ وہ خدا جو آنکھوں سے پوشیدہ مگر سب چیزوں سے زیادہ چمک رہا ہے۔ جس کے جلال سے فرشتے بھی ڈرتے ہیں وہ شوخی اور چالاکی کو پسند نہیں کرتا اور ڈرنے والوں پر رحم کرتا ہے‘‘۔

ازاں بعد ارشاد فرمایا

’’وہ کرامت جو خدا کا جلال اور چمک اپنے ساتھ رکھتی ہے اور خدا کو دکھلا دیتی ہے وہ خدا کی ایک خاص نصرت ہوتی ہے جو ان بندوں کی عزت زیادہ کرنے کے لئے ظاہر کی جاتی ہے جو حضرت احدیت میں جان نثاری کا مرتبہ رکھتے ہیں جبکہ وہ دنیا میں ذلیل کئے جاتے اور ان کو برا کہا جاتا اور کذاب اور مفتری اور بدکار اور لعنتی اور دجال اور ٹھگ اور فریبی ان کا نام رکھا جاتا ہے اور ان کے تباہ کرنے کے لئے کوششیں کی جاتی ہیں تو ایک حد تک وہ صبر کرتے اور اپنے آپ کو تھامے رہتے ہیں۔ پھر خدائے تعالیٰ کی غیرت چاہتی ہے کہ ان کی تائید میں کوئی نشان دکھاوے تب یک دفعہ ان کا دل دکھتا اور ان کا سینہ مجروح ہوتا ہے۔ تب **وہ خدا تعالیٰ کے آستانہ پر تضرعات کے ساتھ گرتے ہیں اور ان کی دردمندانہ دعاؤں کا آسمان پر ایک صعبناک شور پڑتا ہے** اور جس طرح بہت گرمی کے بعد آسمان پر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بادل کے نمودار ہو جاتے ہیں اور پھر وہ جمع ہو کر ایک تہ بہ تہ بادل پیدا ہو کر یک دفعہ برسنا شروع ہو جاتا ہے ایسا ہی مخلصین کے دردناک تضرعات جو اپنے وقت پر پورے ہوتے ہیں رحمت کے بادلوں کو اٹھاتے ہیں اور آخر وہ ایک نشان کی صورت میں زمین پر نازل ہوتے ہیں۔ **غرض جب کسی مرد صادق ولی اللہ پر کوئی ظلم انتہاء تک پہنچ جائے تو سمجھنا چاہئے کہ اب کوئی نشان ظاہر ہوگا۔**

ہر بلاکیں قوم را حق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 67 تا 70 اشتہار شمولہ ’’راز حقیقت‘‘)

حضرت مسیح موعود نے رب ذوالجلال کی نشاں نمائی کے اس پہلو پر نظم ونثر میں بار بار روشنی ڈالی ہے مثلاً ’’براہین احمدیہ حصہ پنجم مطبوعہ 1908ء میں کس پرکیف انداز میں اعلان عام فرماتے ہیں۔

جب دشمنوں کے ہاتھ سے وہ تنگ آتے ہیں
جب بدشعار لوگ انہیں کچھ ستاتے ہیں
تب وہ خدائے پاک نشان کو دکھاتا ہے
کہتا ہے یہ تو بندۂ عالی جناب ہے
مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے

جاں نثاروں کی یاد میں

خدا کی راہ میں جو جاں نثار کرتے ہیں
ملائکہ بھی انہیں دل سے پیار کرتے ہیں

قیام ہوتا ہے ان کا خدا کی جنت میں
خدا کا ذکر وہ لیل و نہار کرتے ہیں

رضائے باری تعالیٰ ہے مال و زر ان کا
ہمارے دل انہیں زندہ شمار کرتے ہیں

ستم شعار ذرا تو خدا کا خوف کریں
کہ آئے دن وہ فرشتوں پہ وار کرتے ہیں

بروزِ حشر تو ہو گا لہو لہو کا حساب
اسی یقین پہ صبر و قرار کرتے ہیں

خدا کی لاٹھی میں آواز تو نہیں شبیرؔ
وہ جن پہ چلتی ہے چیخ و پکار کرتے ہیں

چوہدری شبیر احمد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی روشنی میں

میاں بیوی کے حقوق وفرائض

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 10 رنومبر 2006ء کو ایک تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے عائلی جھگڑوں اور معاملات پر سیر حاصل بحث فرمائی۔

اس خطبہ کے آغاز پر آپ نے فرمایا:

''آج کل پھر عائلی جھگڑوں کی شکایات بہت زیادہ ہوگئی ہیں۔ میاں بیوی کے جو معاملات ہیں، آپس کے جھگڑے ہیں ان میں بعض دفعہ ایسے ایسے بیہودہ اور گھناؤنے معاملات سامنے آتے ہیں جن میں ایک دوسرے پر الزام تراشیاں بھی ہوتی ہیں یا مردوں کی طرف سے یا سسرال کی طرف سے ایسے ظالمانہ رویے ہوتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا حکم فذکر سامنے نہ ہو کہ نصیحت کرتے رہو، نصیحت یقیناً فائدہ دیتی ہے تو انسان مایوس ہو کر بیٹھ جائے کہ ان بگڑے ہوؤں کو ان کے حال پر چھوڑ دو، یہ سب حدیں پھلانگ چکے ہیں''۔

ذاتی اناؤں کو مسائل کا پہاڑ نہ بنائیں

فرمایا:

''ہمارے مقاصد کتنے عظیم ہیں اور ہم ذاتی اناؤں کو مسائل کا پہاڑ سمجھ کر کن چھوٹے چھوٹے لغو مسائل میں الجھ کر اپنے گھر کی چھوٹی سی جنت کو جہنم بنا کر جماعتی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے کی بجائے منفی کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان مسائل کو کھڑا کرنے میں جو بھی فریق اپنی اَناؤں کے جال میں اپنے آپ کو بھی اور دوسرے فریق کو بھی اور نظام جماعت کو بھی اور پھر آخرکار بعض اوقات مجھے بھی الجھانے کی کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے عقل دے اور وہ اس مقصد کو سمجھے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا تھا۔''

(خطبہ جمعہ 10 رنومبر 2006ء، الفضل 3 جنوری 2007ء)

شادی بیاہ مرد اور عورت میں ایک معاہدہ ہے

فرمایا:

''اب میں گھر کی سطح پر، بعض رشتوں کی سطح پر معاہدے کی مثال دینا چاہتا ہوں۔ شادی بیاہ کا تعلق بھی مرد اور عورت میں ایک معاہدہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ عورت کو حکم ہے کہ اس معاہدے کی رو سے تم پر یہ فرائض عائد ہوتے ہیں مثلاً خاوند کی ضروریات کا خیال رکھنا، بچوں کی نگہداشت کرنا، گھر کے امور کی ادائیگی وغیرہ۔ اسی طرح مرد کی بھی ذمہ داری ہے کہ بیوی بچوں کے نان نفقہ کی ذمہ داری اس پر ہے۔ ان کی متفرق ضروریات کی ذمہ داری اس پر ہے۔ اور دونوں میاں بیوی نے مل کر بچوں کی نیک تربیت کرنی ہے اس کی ذمہ داری ان پر ہے۔ تو جتنا زیادہ میاں بیوی آپس میں اس معاہدے کی پابندی کرتے ہوئے ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں گے اتنا ہی زیادہ حسین معاشرہ قائم ہوتا چلا جائے گا''۔

(خطبات مسرور جلد اوّل صفحہ 559)

شادی ایک عہد، ایک بندھن ہے

فرمایا:

''اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا تو یہی حکم ہے کہ آپس کے رحمی رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو۔ خاوند بیویوں کے حقوق ادا کریں اور بیویاں خاوندوں کے حقوق ادا کریں اس سے تمہارے گھر بھی قائم رہیں گے اور تمہاری نسلیں بھی بہتر طور پر پروان چڑھیں گی۔ بعض دفعہ معاشرے کا اثر ہوجاتا ہے۔ تو اپنے آپ کو سنبھالنا چاہئے۔ جو ایک عہد ہے ایک بندھن ہے جس کو جوڑا ہے اس کو ذرا ذرا سی باتوں سے اس کو توڑنا نہیں چاہئے''۔

(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ 05 رستمبر 2004ء از الفضل انٹرنیشنل 24 ردسمبر 2004ء)

نیک عورت کی خواہش

''ایک نیک عورت کی سب سے پہلے یہی خواہش ہونی چاہئے کہ اس کا خدا اس سے راضی ہو۔ پھر خاوند راضی ہو۔ اپنے بچوں کی بہترین تربیت کرے اور خلافت سے وفا کا تعلق باندھے۔ جس گھر میں یہ چیز پیدا ہوجائے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا''۔

(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ آسٹریلیا 15 راپریل 2006ء از انٹرنیشنل 19 رمئی 2006ء)

اپنے خاوندوں کے حقوق ادا کریں

''بعض صحابہؓ کو یہ شکوہ تھا کہ ان کی عورتیں زیادہ عبادت کرنے والی ہیں۔ راتوں کو بھی عبادتیں کرتی ہیں اور دن روزے سے گزارتی ہیں۔ اس طرح خاوند کے حقوق میں کمی آتی ہے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہ شکایات آتی تھیں کہ ان کو زیادہ عبادت سے روکیں کہ خاوند کے حقوق ادا کریں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو فرمایا کہ عبادت کو کم کریں اور اپنے خاوندوں کے حقوق ادا کریں''۔

(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ کینیڈا 25 رجون 2005ء از الفضل انٹرنیشنل 22 رجولائی 2005ء)

عبادت اور گھر کی ضروریات

''اس بارہ میں ایک حدیث ہے کہ ایک دفعہ حضرت عمرؓ کا اپنی بیوی سے ایک معاملہ میں اختلاف رائے ہوگیا۔ اُن کی بیگم حضرت عاتکہؓ نماز کی بہت دلدادہ تھیں اور نماز باجماعت کی تو ان کو عادت پڑ چکی تھی۔ وہ نماز باجماعت کے بغیر رہ ہی نہیں سکتی تھیں۔ پس جب پانچ وقت عورت گھر سے نکلے حالانکہ اس پر نماز اس طرح فرض بھی نہ ہو اور پانچ وقت مسجد میں پہنچے تو پیچھے گھر کی ضروریات کا کیا حال ہوتا ہوگا۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے کچھ عرصہ تو حوصلہ دکھایا پھر آپؓ نے کہا! اچھا بی بی اب کافی ہوگئی ہے تمہارے پر تو مسجد میں جا کر نمازیں پڑھنا فرض بھی نہیں ہے، گھر میں نمازیں پڑھنے کی اجازت ہے تم کیوں مسجد جاتی ہو اور پھر یہ کہا کہ خدا کی قسم! تم جانتی ہو کہ تمہارا یہ فعل مجھے پسند نہیں ہے۔ تو اُن کی بیوی نے جواب دیا کہ واللہ! جب تک آپ مجھے مسجد جانے سے حکماً نہیں روکیں گے میں نہیں رکوں گی۔ حضرت عمرؓ کو یہ جرأت نہیں ہوئی کہ بیوی کو حکماً مسجد جانے سے روک سکیں۔ چنانچہ آخر وقت تک انہوں نے یہ سلسلہ نہیں چھوڑا اور باقاعدہ مسجد میں جا کر نمازیں پڑھتی رہیں''۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعۃ باب ہل علیٰ من لایشھد الجمعۃ غسل)

ایک بات تو اس سے یہ پتہ چلی کہ اُس زمانے میں عورتوں میں کس قدر عبادتوں کا شوق تھا۔ دوسرے یہ کہ فرض سے زیادہ کی عبادت ہم نے خاوند کی مرضی کے بغیر نہیں کرنی۔ اگر وہ حکم دے تو رُک جانا ہے کجا یہ کہ دنیاوی معاملات میں بھی خاوند کا کہنا نہ مانا جائے تو دیکھیں یہ کیسی پیاری سموئی ہوئی، اعتدال والی تعلیم ہے جو اسلام کی تعلیم ہے۔

(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 23 راگست 2003ء از الفضل انٹرنیشنل 18 رنومبر 2005ء)

حضرت مسیح موعود کی ہدایت

''حضرت چوہدری نذر محمد صاحب قبول احمدیت سے قبل ادرحمہ ضلع شاہ پور سے حضرت مسیح موعود کی زیارت کے لئے قادیان تشریف لائے۔ معلوم ہوا کہ حضور ایک مقدمہ کے سلسلہ میں گورداسپور تشریف لے گئے ہیں۔ آپ بھی گورداسپور چلے گئے جہاں حضرت مسیح موعود کی زیارت اور ملاقات کا موقعہ ملا۔ آپ نے حضور کے پاؤں دبانے شروع کر دیئے کہ ایک شخص نے آ کر عرض کی کہ اس کے سسرال نے اپنی لڑکی بڑی مشکل سے بھجوائی ہے۔ اب وہ اس کو واپس نہ بھجوائے گا۔ جونہی حضور نے اس کے کلمات سنے آپ کا چہرہ سرخ ہوگیا اور بڑے غصے سے اس کو فرمایا! کہ فی الفور یہاں سے دور ہوجاؤ، ایسا نہ ہو کہ تمہاری وجہ سے ہم پر بھی عذاب آجاوے۔ چنانچہ وہ اٹھ کر چلا گیا اور تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا اور عرض کی کہ وہ توبہ کرتا ہے اسے معاف فرمایا جائے۔ جس پر حضور نے اسے بیٹھنے کی اجازت دی۔

چوہدری نذر محمد صاحب مرحوم کہتے تھے کہ جب یہ واقعہ انہوں نے دیکھا تو وہ دل میں سخت نادم ہوئے کہ اتنی سی بات پر حضور نے اتنا غصہ منایا ہے۔ حالانکہ اُن کی اپنی حالت یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کو پوچھتے تک نہیں اور اپنے سسرال کی پرواہ نہیں کرتے۔ یہ کتنا بڑا گناہ ہے۔ انہوں نے وہیں بیٹھے بیٹھے توبہ کی اور دل میں عہد کیا کہ اب جا کر اپنی بیوی سے معافی مانگوں گا اور آئندہ بھی اس سے بدسلوکی نہ کروں گا۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ جب وہ وہاں سے واپس آئے تو انہوں نے اپنی بیوی کے لئے بہت سے تحائف خریدے اور گھر پہنچ کر اپنی بیوی کے پاس گئے اور اس کے آگے تحائف رکھ کر پچھلی بدسلوکی کی ان سے منت کر کے معافی مانگی۔ وہ حیران ہوگئی کہ ایسی تبدیلی ان میں کس طرح پیدا ہوگئی۔ جب اس کو معلوم ہوا۔ یہ سب کچھ سیدنا حضرت مسیح موعود کے طفیل ہے تو وہ حضور کو بے شمار دعائیں دینے لگی کہ حضور نے اس کی تلخ زندگی کو راحت بھری زندگی سے مبدل کر دیا ہے''۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 1 صفحہ 6-7)

دعوت الی اللہ کے لئے گھروں کی اصلاح

'' اگر ہمارے اپنے گھروں میں نرمی اور اعلیٰ اخلاق کے نظارے نظر نہیں آرہے تو ہم نے گم گشتہ اور بھٹکے ہوئے لوگوں کو راستہ کیا دکھانا ہے؟ ہم تو خود ان گم گشتہ لوگوں میں شامل ہیں، ہم تو خود اپنی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ پس ہر احمدی کو اپنا جائزہ لینا چاہئے، اپنے گھر کا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ہم قرآنی تعلیم سے ہٹے ہوئے تو نہیں ہیں؟ حضرت مسیح موعود کی تعلیم سے لاشعوری طور پر دُور تو نہیں چلے گئے؟ اپنی اَناؤں کے جال میں تو نہیں پھنسے ہوئے؟ اس بات کا جائزہ لڑکے کو بھی لینا ہوگا اور لڑکی کو بھی لینا ہوگا، مرد کو بھی لینا ہوگا، عورت کو بھی لینا ہوگا، دونوں کے سسرال والوں کو بھی لینا ہوگا کیونکہ شکایت کبھی لڑکے کی طرف سے آتی ہے، کبھی لڑکی کی طرف سے آتی ہے، کبھی لڑکے والے زیادتی کر رہے ہوتے ہیں، کبھی لڑکی والے زیادتی کر رہے ہوتے ہیں لیکن اکثر زیادتی لڑکے والوں کی طرف سے ہوتی ہے''۔

(خطبہ جمعہ 10 رنومبر 2006ء، الفضل 3 جنوری 2007ء)

داعی الی اللہ خود گھر کے معاملات کو سلجھائے رکھے

''اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرو، اس کا خیال رکھو اور تمہاری بیوی کا یہ حال ہے کہ دوسرے گھروں میں بتاتی پھرتی ہے کہ تم انتہائی ظالم خاوند ہو۔ اس پر دست درازی کرتے ہو، اس کو مارتے پیٹتے ہو۔ تم ایک ظالم سسر ہو، اپنی بہو پہ بھی ہاتھ اٹھانے سے دریغ نہیں کرتے۔ وہ تمہیں کہے گا جس کو بھی (دعوت الی اللہ) کر رہے ہو کہ اپنی بیوی کو بھی سمجھاؤ، اپنے گھر کی بھی خبر لو کہ وہ بھی ان احکامات پر عمل کرے اور اپنی بہو سے حسن سلوک کرے۔ تم خود تو پہلے اپنے ہمسایوں کے حقوق ادا کرو، تمہارے ہمسائے تو تم سے تنگ آئے پڑے ہیں۔ تم خود تو اپنے ماں باپ کے حقوق ادا کرو۔ تمہارے ماں باپ تو تم سے سخت نالاں ہیں، ناراض ہیں کہ تم بڑھاپے میں ان سے بدتمیزی سے پیش آتے ہو۔ تم اپنے کاروباری ساتھی کو جو دھوکہ دے رہے ہو پہلے اس سے تو معاملہ صاف کرو۔ تم اپنے افسروں اور ماتحتوں کے جو حقوق دبائے بیٹھے ہو پہلے وہ تو ادا کرو۔ جو زیر (دعوت الی اللہ) ہے پہلے یہ ہی کہے گا اگر اس کو آپ کا علم ہے کہ جب تم اپنے اندر سب تبدیلیاں پیدا کر لو گے تو پھر مجھے نصیحت کرنا، مجھے بھی اپنی جماعت کی خوبیاں بیان کرنا، مجھے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف بلانا۔ ورنہ تم خود اپنے مذہب کی تعلیم کے مطابق، قرآن کی تعلیم کے مطابق گنہگار رہو، مجھے کیا راستہ دکھاؤ گے''۔

(الفضل انٹرنیشنل 18/جون 2004ء)

بعض مردوں کا گھر میں رویہ

''بعض مرد اپنے گھر میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ ایسا ظالمانہ سلوک کر رہے ہوتے ہیں کہ روح کانپ جاتی ہے۔ بعض بچیاں لکھتی ہیں کہ ہم بچپن سے اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ چکی ہیں اور اب ہم سے برداشت نہیں ہوتا۔ ہمارے باپ نے ہماری ماں کے ساتھ اور ہمارے ساتھ ہمیشہ ظلم کا رویہ رکھا ہے۔ باپ کے گھر میں داخل ہوتے ہی ہم سہم کر اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں۔ کبھی باپ کے سامنے ہماری ماں نے یا ہم نے کوئی بات کہہ دی جو اس کی طبیعت کے خلاف ہو تو ایسا ظالم باپ ہے کہ سب کی شامت آجاتی ہے۔ تو یہ تکبر ہی ہے جس نے ایسے باپوں کو اس انتہا تک پہنچا دیا ہے اور اکثر ایسے لوگوں نے اپنا روّیہ باہر ایسا رکھا ہوتا ہے، بڑا اچھا رویہ ہوتا ہے ان کا اور لوگ باہر سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ ان جیسا شریف انسان ہی کوئی نہیں ہے''۔ (خطبات مسرور جلد اول صفحہ 271، 272)

رشتوں میں تقویٰ مدنظر رہے

''پس مردوں، عورتوں دونوں کو ہمیشہ یہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ تقویٰ سے کام لینا ہے، رشتوں میں مضبوطی پیدا کرنے کے لئے دعا کرنی ہے، ایک دوسرے کے عزیزوں اور رشتہ داروں کا احترام کرنا ہے، ان کو عزت دینی ہے اور جب بھی کوئی بات سنی جائے، چاہے وہ کہنے والا کتنا ہی قریبی ہو میاں بیوی آپس میں بیٹھ کر پیار محبت سے اس بات کو صاف کریں تاکہ غلط بیانی کرنے والے کا پول کھل جائے۔ اگر دلوں میں جمع کرتے جائیں گے تو پھر سوائے نفرتوں کے اور دُوریاں پیدا ہونے کے اور گھروں کے ٹوٹنے کے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ پہلے بھی مَیں ذکر کر آیا ہوں کہ کیونکہ تقویٰ پر نہیں چل رہے ہوتے، اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں نہیں ہوتا اس لئے بعض دفعہ دوسروں کی باتوں میں آ کر یا ماحول کے اثر کی وجہ سے اپنی بیوی پر بڑے گھناؤنے الزام لگاتے ہیں یا دوسری شادی کے شوق میں، جو بعض اوقات بعضوں کے دل میں پیدا ہوتا ہے بڑے آرام سے پہلی بیوی پر الزام لگا دیتے ہیں۔ اگر کسی کو شادی کا شوق ہے، اگر جائز ضرورت ہے اور شادی کرنی ہے تو کریں لیکن بیچاری پہلی بیوی کو بدنام نہیں کرنا چاہئے۔ اگر صرف جان چھڑانے کے لئے کر رہے ہو کہ اس طرح کی باتیں کروں گا تو خود ہی خلع لے لے گی اور مَیں حق مہر کی ادائیگی سے (اگر نہیں دیا ہوا) تو بچ جاؤں گا تو یہ بھی انتہائی گھٹیا حرکت ہے۔ اول تو قضاء کو حق حاصل ہے کہ ایسی صورت میں فیصلہ کرے کہ چاہے خلع ہے حق مہر بھی ادا کرو۔ دوسرے یہاں کے قانون کے تحت، قانونی طور پر بھی پابند ہیں کہ بعض خرچ بھی ادا کرنے ہیں''۔

(خطبہ جمعہ 10/نومبر 2006ء، الفضل 3 جنوری 2007ء)

میاں بیوی ایک دوسرے کے رشتہ داروں کا خیال رکھیں

''ان رشتوں میں مزید بہتری پیدا کرنے کے لئے پھر ایک دوسرے کے رشتہ داروں کا بھی خیال رکھیں۔ یاد رکھیں کہ جب خود ایک دوسرے کا خیال رکھ رہے ہوں گے اور ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھ رہے ہوں گے، عزیزوں اور رشتہ داروں کا خیال رکھ رہے ہوں گے، ان کی عزت کر رہے ہوں گے، ان کو عزت دے رہے ہوں گے تو رشتوں میں دراڑیں ڈالنے کے لئے پھونکیں مارنے والوں کے حملے ہمیشہ ناکام رہیں گے کیونکہ باہر سے ماحول کا بھی اثر ہو رہا ہوتا ہے۔ آپ کی بنیاد کیونکہ تقویٰ پر ہوگی اور تقویٰ پر چلنے والے کو خدا تعالیٰ شیطانی وساوس کے حملوں سے بچاتا رہتا ہے۔ جب تقویٰ پر چلتے ہوئے میاں بیوی میں اعتماد کا رشتہ ہوگا تو پھر بھڑکانے والے کو چاہے وہ کتنا ہی قریبی کیوں نہ ہو یا اس کا بہت زیادہ اثر ہی کیوں نہ ہو اس کو پھر یہی جواب ملے گا کہ میں اپنی بیوی کو یا بیوی کہے گی میں اپنے خاوند کو جانتا ہوں یا جانتی ہوں، آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے، ابھی معاملہ صاف کر لیتے ہیں''۔

(خطبہ جمعہ 10/نومبر 2006ء، الفضل 3 جنوری 2007ء)

ایک دوسرے کے عزیز واقارب سے صلہ رحمی

''اب صلہ رحمی بھی بڑا وسیع لفظ ہے اس میں بیوی کے رشتہ داروں کے بھی وہی حقوق ہیں جو مرد کے اپنے رشتہ داروں کے ہیں۔ ان سے بھی صلہ رحمی اتنی ہی ضروری ہے جتنی اپنوں سے۔ اگر یہ عادت پیدا ہو جائے اور دونوں طرف سے صلہ رحمی کے یہ نمونے قائم ہو جائیں تو پھر کیا کبھی اس گھر میں تُو تکار ہو سکتی ہے؟ کوئی لڑائی جھگڑا ہو سکتا ہے؟ کبھی نہیں۔ کیونکہ اکثر جھگڑے ہی اس بات سے ہوتے ہیں کہ ذرا سی بات ہوئی یا ماں باپ کی طرف سے کوئی رنجش پیدا ہوئی یا کسی کی ماں نے یا کسی کے باپ نے کوئی بات کہہ دی، اگر مذاق میں ہی کہہ دی اور کسی کو بُری لگی تو فوراً ناراض ہو گیا کہ میں تمہاری ماں سے بات نہیں کروں گا، میں تمہارے باپ سے بات نہیں کروں گا۔ میں تمہارے بھائی سے بات نہیں کروں گا پھر الزام تراشیاں کہ وہ یہ ہیں اور وہ ہیں تو یہ زود رنجیاں چھوٹی چھوٹی باتوں پر، یہی پھر بڑے جھگڑوں کی بنیاد بنتی ہیں۔

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر اپنی بیویوں کے رشتہ داروں سے اور ان کی سہیلیوں سے حسن سلوک فرمایا کرتے تھے۔ بے شمار مثالوں میں سے ایک یہاں دیتا ہوں۔

راوی نے لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت خدیجہؓ کی بہن ہالہ کی آواز کان میں پڑتے ہی کھڑے ہو کر ان کا استقبال کرتے اور خوش ہو کر فرماتے یہ تو خدیجہ کی بہن ہالہ آئی ہے۔ اور آپؐ کا یہ دستور تھا کہ گھر میں کبھی کوئی جانور ذبح ہوتا تو اس کا گوشت حضرت خدیجہؓ کی سہیلیوں میں بھجوانے کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل خدیجہ)

(خطبہ جمعہ 02/جولائی 2004ء از خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 451-452)

ایک دوسرے کے عزیز واقارب کا خیال رکھیں

''شادیاں ہونے کے نتیجہ میں جو رحمی رشتے قائم ہوتے ہیں ان کا بھی خیال رکھو۔ بیوی نے خاوند کے رشتہ داروں کا خیال رکھنا ہے اور خاوند نے بیوی کے رشتہ داروں کا خیال رکھنا ہے اور ان سب کے حقوق ادا کرنے ہیں اور حقوق اسی وقت ادا ہوتے ہیں جب ایک دوسرے سے احسان کے ساتھ پیش آنے کی روح پیدا ہوتی ہے''۔

(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ آسٹریلیا 15/اپریل 2006ء از انٹرنیشنل 19/مئی 2006ء)

ایک دوسرے کے والدین کی عزت وتکریم کریں

''ایک احمدی ماں باپ کو ابرار ہی بننا چاہئے۔ اس میں یہ بھی سبق ہے کہ عورت خاوند کے والدین سے اور خاوند عورت کے والدین سے حسن سلوک کرے۔ دونوں کے حقوق ادا کریں۔ پھر بچوں کے حقوق ادا کریں۔ اور یاد رکھیں کہ بچے بھی آپ کے حقوق اس وقت ادا کریں گے جب آپ والدین کے حقوق ادا کرنے والی ہوں گی۔ مرد بھی، عورت بھی، اپنے والدین کے بھی اور ایک دوسرے کے والدین کے بھی حقوق ادا کرنے والے ہوں گے۔ یہ بھی ایک طرح کی خاموش تربیت ہوگی جو ماں باپ اپنے بچوں کی کرتے ہیں۔ نہیں تو بچے جو بعض دفعہ بہت حساس ہوتے ہیں، کہ نہ صرف آپ سے دور ہٹ جائیں بلکہ بعض اتنے بددل ہو جاتے ہیں کہ گھروں سے نکل جاتے ہیں......اور پھر آہستہ آہستہ ان کا جماعت سے بھی رابطہ کٹ جاتا ہے پھر بری صحبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ تو ذرا سی بات سے اتنا اثر پڑ رہا ہوتا ہے کہ تربیت بگڑنی شروع ہو جاتی ہے اور بچہ بالکل ہاتھ سے نکل جاتا ہے''۔

(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ بیلجیم 11/ستمبر 2004ء از الفضل انٹرنیشنل یکم/جولائی 2005ء)

ایک دوسرے کے حقوق کے لئے قربانی کریں

''سب سے پہلے تو یہی ہے کہ عورت اور مرد ایک دوسرے کی ذمہ داریاں ادا کریں۔ ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں۔ ایک دوسرے کے حقوق کا پاس رکھیں۔ اپنے گھروں کو محبت اور پیار کا گہوارہ بنائیں اور اولاد کے حق ادا کریں۔ ان کو وقت دیں ان کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ کریں۔ بہت ساری چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں جو ماں باپ دونوں کو بچوں کو سکھانی پڑتی ہیں، بجائے اس کے کہ بچہ باہر سے سیکھ کر آئے۔ ایک دوسرے کے ماں باپ بہن بھائی سے پیار و محبت کا تعلق رکھیں۔ ان کے حقوق ادا کریں اور یہ صرف عورتوں کی ہی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ مردوں کی بھی ذمہ داری ہے۔ اور اس طرح جو معاشرہ قائم ہوگا وہ پیار و محبت اور رواداری کا معاشرہ قائم ہوگا''۔

(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 23/اگست 2003ء از الفضل انٹرنیشنل 18/نومبر 2005ء)

مرد کے حقوق

''عموماً اب یہ رواج ہو گیا ہے کہ مرد کہتے ہیں کیونکہ ہم پر باہر کی ذمہ داریاں ہیں، ہم کیونکہ اپنے کاروبار میں اپنی ملازمتوں میں مصروف ہیں اس لئے گھر کی طرف توجہ نہیں دے سکتے اور بچوں کی نگرانی کی

ساری ذمہ داری عورت کا کام ہے۔ تو یاد رکھیں کہ بحیثیت گھر کے سربراہ مرد کی ذمہ داری ہے کہ اپنے گھر کے ماحول پر بھی نظر رکھے، اپنی بیوی کے بھی حقوق ادا کرے اور اپنے بچوں کے بھی حقوق ادا کرے، انہیں بھی وقت دے۔ ان کے ساتھ بھی کچھ وقت صرف کرے چاہے ہفتہ کے دو دن ہی ہوں، ویک اینڈز پر جو ہوتے ہیں۔ انہیں (بیت الذکر) سے جوڑے، انہیں جماعتی پروگراموں میں لائے، ان کے ساتھ تفریحی پروگرام بنائے، ان کی دلچسپیوں میں حصہ لے تاکہ وہ اپنے مسائل ایک دوست کی طرح آپ کے ساتھ بانٹ سکیں۔ بیوی سے اس کے مسائل اور بچوں کے مسائل کے بارے میں پوچھیں، ان کے حل کرنے کی کوشش کریں۔ پھر ایک سربراہ کی حیثیت آپ کو مل سکتی ہے"۔ (خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 445)

بیویوں سے سختی سے پیش نہ آئیں

"(دین) نے ماں کے قدموں تلے جنت رکھ دی ہے اور اس لئے مردوں کو نہیں چاہئے کہ ذرا ذرا سی بات پر عورتوں کے ساتھ سختی شروع کر دیں یا تلخی سے پیش آئیں۔ اس کے نتیجہ میں ہوسکتا ہے ان کی نسلیں ان کے ہی خلاف ہوجائیں کیونکہ بچوں کو اپنی ماؤں کے ساتھ غیر معمولی تعلق ہوتا ہے۔ اس لئے مردوں کو چاہئے کہ اپنے اوپر پوری طرح کنٹرول رکھا کریں اور عورت کے جذبات اور حقوق کا پوری طرح خیال رکھا کریں۔ میاں بیوی ایک دوسرے کے راز دار ہوتے ہیں۔ پس انہیں چاہئے کہ باہمی اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچے۔ اسی صورت میں ہی اگلی نسل صحیح طور پر پروان چڑھ سکتی ہے کہ وہ اپنے گھر میں بہترین ماحول پائے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ خطبہ نکاح میں سورۃ حشر کی یہ آیت (آیت نمبر 19) بھی شامل کی گئی ہے جس میں اپنے مستقبل کا خیال رکھنے اور تقویٰ اختیار کرنے کی بار بار نصیحت فرمائی گئی ہے"۔

(مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 20راگست 2004ء از الفضل انٹرنیشنل 10رستمبر 2004ء)

اپنے بچوں کی ماؤں کی عزت کریں

"بعض دفعہ جب ایک انسان بچوں کے سامنے اپنی بیوی سے بدسلوکی کر رہا ہوگا اس کی بے عزتی کر رہا ہوگا تو عزت قائم نہیں رہ سکتی۔ اس لئے ماؤں کی عزت قائم کروانے کے لئے اور بچوں کی تربیت کے لئے یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ اپنی بیویوں کی، اپنے بچوں کی ماؤں کی عزت کریں"۔

(خطبہ جمعہ 13راکتوبر 2006ء از الفضل انٹرنیشنل 03رنومبر 2006ء)

ایک دوسرے پر الزامات نہ لگائیں

"پھر میاں بیوی کے تعلقات ہیں۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑی خیانت یہ شمار ہوگی کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے تعلقات قائم کرے پھر وہ بیوی کے پوشیدہ راز لوگوں میں بیان کرتا پھرے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی نقل الحدیث)

اب میاں بیوی کے بہت سے جھگڑے ہیں، جو جماعت میں آتے ہیں، قضا میں آتے ہیں، خلع کے یا طلاق کے جھگڑے ہوتے ہیں اور طلاق ناپسندیدہ فعل ہے۔ بہرحال اگر کسی وجہ سے مرد اور عورت میں نہیں بنی تو مرد کو حق ہے کہ وہ طلاق دے دے اور عورت کو حق ہے کہ وہ خلع لے لے اور بعض دفعہ بعض باتیں صلح کروانے والے کے سامنے بیان کرنی پڑتی ہیں۔ اس حد تک تو موٹی موٹی باتیں بیان کرنا جائز ہے لیکن بعض دفعہ ایسے ہوتا ہے کہ مرد اور عورت کے علاوہ دیگر رشتہ دار بھی شامل ہوجاتے ہیں جو ایک دوسرے پر ذاتی قسم کے الزامات لگا رہے ہوتے ہیں۔ جن کو سن کر بھی شرم آتی ہے۔ اب میاں بیوی کے تعلقات تو ایسے ہیں جن میں بعض پوشیدہ باتیں بھی ظاہر ہوجاتی ہیں۔ تو جھگڑا ہونے کے بعد ان کو باہر یا اپنے عزیزوں میں بیان کرنا صرف اس لئے کہ دوسرے فریق کو بدنام کیا جائے تاکہ اس کا دوسری جگہ رشتہ نہ ہو۔ تو فرمایا کہ اگر ایسی حرکتیں کرو گے تو یہ بہت بڑی بے حیائی اور خیانت شمار ہوگی اور خائن کے بارہ میں انذار آئے ہیں کہ ایک تو خائن مومن نہیں، مسلمان نہیں اور پھر جہنمی بھی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی عورت سے شادی کے لئے مہر مقرر کیا اور نیت کی کہ وہ اسے نہیں دے گا تو وہ زانی ہے اور جس کسی نے قرض اس نیت سے لیا کہ ادا نہ کرے گا تو میں اسے چور شمار کرتا ہوں۔

(مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 131)

اب دیکھیں حق مہر ادا کرنا مرد کے لئے کتنا ضروری ہے۔ اگر نیت میں فتور ہے تو یہ خیانت ہے، چوری ہے"۔ (الفضل انٹرنیشنل 16راپریل 2004ء)

بیویوں سے ناراض نہ ہو

"عموماً اب یہ ہوتا ہے کہ مرد لیٹ کام سے واپس آتے ہیں اور یہ روز کا معمول ہے اور اگر بیوی کسی دن طبیعت کی خرابی کی وجہ سے پہلے کھانا کھا لے تو ایک قیامت برپا ہوجاتی ہے۔ موڈ بگڑ جاتے ہیں کہ تم نے میرا انتظار کیوں نہیں کیا۔ ہمارے معاشرے میں پاکستانی، ہندوستانی اس مشرقی معاشرے میں یہ بات زیادہ پیدا ہوتی جارہی ہے، پہلے بھی تھی لیکن پڑھے لکھے ہونے کے ساتھ ساتھ ختم ہونی چاہئے تھی، اس کی بھی اصلاح کرنی چاہئے ...... خاوند تو جو ناراض ہوتا ہے بیوی سے تو ہوتا ہے، ساس سسر بھی ناراض ہوجاتے ہیں اپنی بہو سے کہ تم نے کیوں انتظار نہیں کیا"۔ (خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 453-454)

بیوی کا غلام بننے کا طعنہ مت دو

"آج کل بعض لوگ صرف اس خیال سے بیویوں کا خیال نہیں رکھتے کہ لوگ کیا کہیں گے کہ بیوی کا غلام ہوگیا ہے۔ بلکہ حیرت ہوتی ہے بعض لڑکوں کے، مردوں کے بڑے بزرگ رشتہ دار بھی بچوں کو کہہ دیتے ہیں کہ بیوی کے غلام نہ بنو۔ بجائے اس کے کہ آپس میں ان کی محبت اور سلوک میں اضافہ کرنے کا باعث بنیں۔ اپنے لئے کچھ اور پسند کر رہے ہوتے ہیں، دوسروں کے لئے کچھ اور پسند کر رہے ہوتے ہیں"۔ (خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 454)

عورت پر بلا وجہ ہاتھ اُٹھانا درست نہیں

"ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ہم اس خوبصورت نمونہ پر، اُس اُسوہ پر عمل کرتے ہیں؟ بعض ایسی شکایات بھی آتی ہیں کہ ایک شخص گھر میں کرسی پہ بیٹھا اخبار پڑھ رہا ہے، پیاس لگی تو بیوی کو آواز دی کہ فریج میں سے پانی یا جوس نکال کر مجھے پلا دو۔ حالانکہ قریب ہی فریج پڑا ہوا ہے خود نکال کر پی سکتے ہیں اور اگر بیوی بیچاری اپنے کام کی وجہ سے یا مصروفیت کی وجہ سے یا کسی وجہ سے لیٹ ہوگئی تو پھر اس پر گرجنا، برسنا شروع کر دیا۔ تو ایک طرف تو یہ دعویٰ ہے کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے اور دوسری طرف عمل کیا ہے، ادنیٰ سے اخلاق کا بھی مظاہرہ نہیں کرتے۔ اور کئی ایسی مثالیں آتی ہیں جو پوچھو تو جواب ہوتا ہے کہ ہمیں تو قرآن میں اجازت ہے عورت کو سرزنش کرنے کی۔ تو واضح ہو کہ قرآن میں اس طرح کی کوئی ایسی اجازت نہیں ہے۔ اس طرح آپ اپنی ذاتی دلچسپی کی وجہ سے قرآن کو بدنام نہ کریں۔

گھریلو زندگی کے بارے میں حضرت عائشہ صدیقہؓ کی گواہی یہ ہے کہ نبی کریمؐ تمام لوگوں سے زیادہ نرم خو تھے اور سب سے زیادہ کریم، عام آدمیوں کی طرح بلا تکلف گھر میں رہنے والے، آپ نے کبھی تیوری نہیں چڑھائی، ہمیشہ مسکراتے رہتے تھے۔ نیز آپؓ فرماتی ہیں کہ اپنی ساری زندگی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اپنی بیوی پر ہاتھ اٹھایا نہ کبھی خادم کو مارا۔ خادم کو بھی کبھی کچھ نہیں کہا۔

(شمائل ترمذی باب ما جاء فی خلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

آج کل دیکھیں ذرا ذرا سی بات پر عورت پر ہاتھ اٹھا لیا جاتا ہے حالانکہ جہاں عورت کو سزا کی اجازت ہے وہاں بہت سی شرائط ہیں اپنی مرضی کی اجازت نہیں ہے۔ چند شرائط ہیں ان کے ساتھ یہ اجازت ہے۔ اور شاید ہی کوئی احمدی عورت اس حد تک ہو کہ جہاں اس سزا کی ضرورت پڑے۔ اس لئے بہانے تلاش کرنے کی بجائے مرد اپنی ذمہ داریاں سمجھیں اور عورتوں کے حقوق ادا کریں"۔

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 447-448)

بے جا سختی اور مار پیٹ منع ہے

"آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کی عزت اور تکریم قائم کرنے کے لئے 14 سو سال قبل جو عظیم الشان تعلیم ارشاد فرمائی کہ نیک اور عمل صالح کرنے والی عورت کے پاؤں کے نیچے جنت ہے اس میں یہ اشارہ ہے کہ جنت نظیر معاشرہ قائم کرنے اور نیکی وتقویٰ کے قیام میں عورت کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس کی گود میں بچے پروان چڑھتے ہیں۔

آپؐ نے عورت کے احساس وجذبات کا خیال رکھنے کے لئے عورت کو شیشہ کی مانند قرار دیا۔ آپؐ نے ہمیشہ عورت سے نرمی کرنے اور حسن سلوک کی تعلیم ارشاد فرمائی۔ اس پر بے جا سختی کرنے اور مار پیٹ سے منع فرمایا"۔

(خطاب جلسہ سالانہ یوکے 29رجولائی 2006ء از الفضل انٹرنیشنل 18راگست 2006ء)

(بقیہ صفحہ 6)

ختم ہوگیا۔ اس نقصان سے آپ کی طبیعت روحانیت کی طرف زیادہ مائل ہوگئی اور دنیا داری سے نفرت ہوگئی۔ آپ جب نوکری چھوڑ کر آئے تو آپ کے افسر نے آپ کو روکنے کی بہت کوشش کی اور کہا کہ میں نے رپورٹ میں لکھا ہے کہ میرے سارے عملے میں عطاء اللہ جیسا قابل شخص کوئی نہیں اور آپ کا نام خان بہادری کے خطاب کیلئے بھیج چکا ہوں۔ بعد ازاں آپ کو قلات میں وزارت اور ایران میں نائب سفارت کی پیشکش ہوئی مگر آپ نے قبول نہ کیں۔

آپ جوشیلی اور اونچی آواز میں کلام کے عادی تھے۔ (یہ چیز کشمیری ملکوں میں ایک قوی کردار کی حیثیت رکھتی ہے۔) آپ کا غصہ دیرپا نہ ہوتا تھا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 5 فروری 1965ء)

ان کے چھوٹے بیٹے ملک محبوب ربّانی بیان کرتے ہیں:

"جب کبھی مجھے غصہ آتا تو فرماتے تھے۔ غصے کو تھوک دو۔ تمہیں یاد نہیں حضور نے کشتی نوح میں کیا فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے غصہ پر غالب نہیں آتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

خواہ کتنا بڑا قصور کیوں نہ سرزد ہو آپ فوراً معاف کر دیا کرتے تھے۔ آپ قانع اور صابر شاکر تھے جو مل جاتا کھا لیتے۔ خواہ کتنی قیمتی چیز ضائع ہو جاتی کہہ کر خاموش ہو جاتے، پھر خود کوئی بات اس کے متعلق نہ کرتے اور نہ کرنے دیتے۔

مکرم اویس ربانی صاحب

ملک عطاء اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

محترم ملک عطاء اللہ صاحب 1882ء بمقام گجرات پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام ملک محمد رمضان تھا جو لکڑی کے بہت بڑے بیوپاری اور گجرات شہر کے رئیس تھے۔

خاندانی حالات

آپ کا خاندان علماء کا خاندان تھا۔ چنانچہ حاجی محمد حیات صاحب، ملک حافظ شمس صاحب (تایا) اور ملک فضل احمد صاحب (بڑے بھائی) کے ناموں کو گجرات کی سرزمین کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ اول الذکر دو رفقاء جید عالم تھے ان کے علم و فضل کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بیت الذکر میں بیٹھ کر وہ ہمیشہ عربی میں گفتگو کیا کرتے تھے۔ ثانی الذکر آپ کے بڑے بھائی تھے۔ دیوبند کے فارغ التحصیل اور رشید احمد صاحب کے خاص شاگردوں میں سے تھے۔ آپ نے مذہبی تعلیم اپنے تایا حافظ محمد حیات صاحب ملک سے حاصل کی جو اولاد نہ ہونے کی وجہ سے آپ کے ساتھ بہت محبت کرتے تھے۔ ابتدائی تعلیم مشن سکول گجرات میں حاصل کی لاہور میں میڈیکل کالج کے طالب علم تھے کہ باپ کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور تعلیم کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔

(روزنامہ الفضل مورخہ یکم فروری 1987ء ص نمبر 5)

قبول احمدیت

حضرت ملک صاحب خود تحریر فرماتے ہیں:

''میرے پھوپھا مولوی میر احمد شاہ صاحب یہاں اسلامیہ سکول میں ٹیچر تھے وہ اکثر حضرت صاحب کی عربی کتابیں پڑھا کرتے تھے۔ احمدی نہیں تھے۔ میں طالب علم ہی تھا۔ ایک دن ان کے پاس بیٹھا تھا۔ وہ غالباً نور الحق پڑھ رہے تھے۔ میں نے سوال کیا کہ آپ مرزا صاحب کی کتابیں پڑھتے ہیں۔ مرزا صاحب نے ان میں کیا لکھا ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ مرزا صاحب نے اپنی ہر کتاب میں اپنے دعویٰ کو دوہرایا ہے اگر دلائل دیکھیں تو پیش نہیں جاتی۔ ان کے یہ الفاظ مجھ پر اس رنگ میں اثر انداز ہوئے کہ میں حیرت میں پڑ گیا اور خیال کیا کہ اتنا بڑا عالم ہو کر مانتا بھی نہیں اور یہ بھی سمجھتا ہے کہ ان کے دلائل کا جواب نہیں۔ یہاں ہسپتال میں دو شخص احمدی تھے۔ ایک میاں امام الدین ہیڈ کمپونڈر اور دوسرے میاں احمد دین کمپونڈر۔ میری ان سے گفتگو ہوئی۔ اس میں، میں قائل ہو گیا کہ مرزا صاحب سچے ہیں۔

ہماری برادری میں حضرت مولوی عبد الکریم صاحب کی چچازاد بہن عائشہ کی شادی ہوئی تھی۔ میں اس کے پاس اکثر آیا جایا کرتا اور وہ ہمیشہ مجھے بیعت کے لئے تحریک کیا کرتی تھی۔ ایک روز میں اور اس کا خاوند دونوں بیٹھک میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اس نے اپنے لڑکے محمد اشرف کو، جس کی عمر قریباً پانچ سال تھی دو پوسٹ کارڈ ہاتھ میں دے کر ہمارے پاس بھیجا اور اس نے آ کر کہا کہ ابّا جی! امّاں جی نے یہ دو کارڈ دیئے ہیں اور کہتی ہیں کہ ایک تمہارا ابّا بیعت کے لئے لکھ دے اور ایک تمہارا چچا۔ ہم دونوں نے اسی وقت بیعت کے خط لکھ دیئے۔ قبولیت بیعت کا خط حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے قلم کا لکھا ہوا ہمیں موصول ہوا جس میں مولوی صاحب نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ الفاظ یہ تھے کہ

حضرت صاحب بیعت قبول کرتے ہیں اور میں بہت خوش ہوا ہوں۔

مولوی کرم دین بھیں والے مقدمہ کے سلسلہ میں حضرت صاحب جہلم تشریف لے گئے تو میں اسی گاڑی میں یہاں سے سوار ہوا۔ ہر سٹیشن پر بے شمار ہجوم ہوتا تھا۔ جہلم میں بہت بھیڑ تھی۔ تحصیلدار غلام حیدر کے سپرد انتظام تھا۔ انہوں نے خوب انتظام کیا۔ جب حضور کچہری تشریف لے گئے تو عدالت کے سامنے میدان میں حضرت مسیح موعود کیلئے ایک کرسی بچھائی گئی اور ارد گرد احباب کا حلقہ تھا جس میں صاحبزادہ عبداللطیف شہید کابل اور عجب خاں تحصیلدار آف زیدہ بھی شامل تھے۔

حضرت صاحب نے ابتدا اپنے فارسی شعر:

آسماں بارد نشاں الوقت میگوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے تصدیق من ایستادہ اند

سے شروع کی۔ فرمایا میرے لیے آسمان نے بھی گواہی دی اور زمین نے بھی گواہی دی مگر یہ لوگ نہیں مانتے۔ فرمایا مانیں گے اور ضرور مانیں گے بلکہ میرے مرنے کے بعد میری قبر کی مٹی کھود کر کھا جائیں گے اور کہیں گے کہ اس میں برکت ہے مگر اس وقت کیا ہوگا۔

جب مر گئے تو آئے ہمارے مزار پر
پتھر پڑیں صنم تیرے ایسے پیار پر

حضرت صاحب کا یہ فرمانا تھا کہ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب اور عجب خان صاحب زار زار رونے لگے۔ مخلوق بہت تھی پھر اندر عدالت تشریف لے گئے۔ مکان پر واپس جا کر بیعت شروع ہوئی۔ مخلوق اس قدر تھی کہ پگڑیاں باہم باندھ کر بیعت لی جاتی تھی ایک سرا حضرت صاحب کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور باقی پگڑی لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی تھی۔ اس طرح تحریری بیعت کے ساتھ آپ کو دستی بیعت کرنے کا موقع بھی نصیب ہوا۔

(رجسٹر روایات جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 79 تا 81)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات پر آپ نے فوراً اور بغیر کسی پس و پیش کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کر لی۔ جب خلافت کے خلاف فتنہ اٹھا تو آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اولاد کے انجام پر سخت صدمہ ہوا اور آپ نے اپنے چھوٹے بیٹے ڈاکٹر ملک محبوب ربانی سے بیان فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے احمدیہ بلڈنگ لاہور میں خلافت کے موضوع پر جب تقریر فرمائی تو میں بھی وہاں پر موجود تھا۔ آپ نے جب یہ واقعہ بیان کیا تو ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ اس وقت آپ لیٹے ہوئے تھے۔ آپ کا چہرہ جوش سے سرخ ہو گیا اور اٹھ کر بیٹھ گئے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تقریر کے خاص خاص حصے بڑے جوش سے سناتے رہے۔

آپ موصی تھے اور تحریک جدید کا چندہ مکمل ادا کرنے پر السابقون الاولون کی فہرست میں شامل تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دیا ہوا سرٹیفیکیٹ بھی آپ کے پاس تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ کے لکھے ہوئے کئی خط آپ کے پاس موجود تھے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ یکم فروری 1987ء)

خاندانی حالات و خصائل

وجیہ، بارعب چہرہ، ناک ستواں، آنکھیں بڑی بڑی اور روشن تھیں۔ پیشانی کشادہ تھی۔ بہت نفاست پسند تھے۔ نماز تہجد کے سختی سے پابند تھے۔ امام الصلوٰۃ کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ نماز تہجد کے بعد خوش الحانی سے تلاوت کرنا، نماز فجر کے بعد چھ میل سیر کرنا آپ کا معمول تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد 19 صفحہ نمبر 629)

ملک صاحب کے دوسرے بیٹے محترم اعجاز ربانی صاحب بیان کرتے ہیں:۔

''قیام پاکستان سے قبل مسلم لیگ کے ایک جلسے کی صدارت کیلئے قائد اعظم محمد علی جناح گجرات تشریف لائے جلسہ میں اس درجہ خوش الحانی سے تلاوت کی کہ حاضرین کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ قائد اعظم نے آپ کا نام پوچھا اور کہا کہ آج تک ایسا میں نے خوش الحان قاری نہیں دیکھا۔

درثمین اردو، فارسی، عربی کی اکثر نظمیں آپ کو زبانی یاد تھیں اور روزانہ رات کو بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے کلام محمود کا خاصا حصہ بھی آپ کو یاد تھا۔ حضرت مسیح موعود کی دعائیہ نظمیں خاص طور پر پڑھتے تھے۔''

(روزنامہ الفضل ربوہ یکم فروری 1957)

جماعتی خدمات

ملازمت کے سلسلے میں آپ کا قیام ہندوستان کے بیشتر مقامات میں رہا۔ ہندوستان سے باہر ایران، عراق، شام، چین (ہانگ کانگ) اور برما وغیرہ میں آپ کا قیام رہا۔ فرانس جانے کا آپ کو اتفاق ہوا۔ مندرجہ بالا تمام مقامات پر احمدیت کو پھیلانے کی آپ نے ہر ممکن کوشش کی۔ پشاور میں قیام کے دوران میں آپ نے سیکرٹری دعوت الی اللہ اور نشر و اشاعت کی حیثیت سے نمایاں خدمات سر انجام دیں۔ وفات مسیح ناصری، راہ نجات وغیرہ رسالہ جات تصنیف کئے۔ رسالہ وفات مسیح تقریباً سو صفحات پر مشتمل ہے۔ بیت الذکر کی تعمیر کے سلسلے میں نقد کے علاوہ بیوی کا تمام زیور چندہ میں دے دیا۔ جناب محمد یوسف صاحب پشاوری امیر جماعت صوبہ سرحد آپ کی خدمات کے بہت معترف تھے۔

گجرات میں نہ صرف آپ مختلف شعبہ جات کے سیکرٹری رہے بلکہ آپ نے نائب و قائم مقام امیر جماعت احمدیہ ضلع گجرات کی حیثیت سے بھی کام کیا۔

امرتسر میں آپ کا قیام اسی محلے میں تھا جس میں مشہور احراری لیڈر عطاء اللہ شاہ بخاری رہتے تھے۔ شاہ صاحب نے لوگوں سے کہا کہ محلّہ کا کنواں پلید ہو گیا ہے کیونکہ مرزائی اس سے پانی بھرتا ہے۔ اسے پانی بھرنے سے روکو! آپ نے پانی سے روکنے والوں کا بڑی بہادری سے مقابلہ کیا

(الفضل مورخہ 5 فروری 1965ء صفحہ نمبر 5)

آپ کے بڑے بیٹے ملک بشارت ربّانی صاحب کی زوجہ محترمہ عابدہ بیگم بیان کرتی ہیں:۔

''ایک دفعہ ملک صاحب کو کسی گاؤں جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں پہنچے تو نماز کا وقت ہو چکا تھا مسجد تشریف لے گئے تو دیکھا کہ مسجد کے دروازے پر تالا لگا ہوا ہے۔ لوگوں کے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اس مسجد کو آسیب زدہ سمجھا جاتا ہے۔ آگے بڑھ کر آپ نے تالا کھولا۔ وضو کیا اور نماز بھی پڑھی۔ آپ کی دیکھا دیکھی یہ مسجد دوبارہ آباد ہو گئی''

آپ بیان کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے جن بے شمار فضلوں کا مجھ پر نزول فرمایا ان میں ایک یہ بھی تھا کہ مجھے خواب میں زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

(روزنامہ الفضل مورخہ 5 فروری 1965ء صفحہ نمبر 5)

آپ ایک عالم باعمل تھے۔ پنجابی، اردو، انگریزی، فارسی، عربی، پشتو چھ زبانوں پر آپ کو عبور حاصل تھا۔ پنجابی، اردو، فارسی میں شعر بھی کہتے تھے۔ اور نظموں میں سے ایک نظم ''احمدی بچوں کا گیت'' ہے۔ آپ کی ایک پنجابی نظم ''پیغام نماز یا نصیحت بے نمازاں'' نے بہت شہرت حاصل کی۔ آپ کا تخلص شاکر تھا۔ آپ خوشخط تھے۔ دوران ملازمت آپ نے متعدد بار اپنی اردو اور انگریزی کی بہترین لکھائی پر انعامات حاصل کئے۔

مندرجہ بالا چھ زبانوں کے علاوہ آپ ہندوستان کی تمام علاقائی زبانوں کو بھی جانتے تھے۔ ہر وقت علم کی جستجو میں رہتے تھے۔ حتیٰ کہ مرض الموت کے دوران میں اپنے بڑے بیٹے ملک بشارت ربّانی صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تفسیر صغیر منگوانے کو کہا چنانچہ رقم جمع کروا دی گئی۔

1934ء کے بعد لاکھوں روپوں کی جائیداد آپ سے چھن گئی اور ذاتی جمع کردہ سرمایہ مقدمہ بازی میں

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 88994 میں

Khalid Haleem Dogar

ولد Abdul Haleem Tayyab قوم ڈوگر پیشہ بزنس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/C$1245000 کا 1/3 حصہ جس پر بینک قرض -/C$900000 ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$5000 ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد حلیم ڈوگر۔گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم خان۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم طیب

مسل نمبر 88995 میں

Rehan Haleem Dogar

ولد Abdul Haleem Tayyab قوم ڈوگر پیشہ بزنس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/C$1245000 کا 1/3 حصہ جس پر بینک قرض -/C$900000۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$5000 ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریحان حلیم ڈوگر۔گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم خان۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم طیب

مسل نمبر 88996 میں عطیہ حکیم

زوجہ ریحان حلیم ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 60 تولہ مالیتی -/C$18000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$5000۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیہ حکیم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم طیب۔گواہ شد نمبر 2 ریحان حلیم ڈوگر

مسل نمبر 88997 میں ہبۃ الرحمٰن

ولد فضل الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 200 مربع فٹ واقع کینیڈا مالیتی -/C$340000 جس پر بینک قرض -/C$205000 ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ہبۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 88998 میں شمیم رحمان

زوجہ ہبۃ الرحمٰن قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/C$1800 اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم رحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 ہبۃ الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 88999 میں فیصل رحمٰن

ولد ہبۃ الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیصل رحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 ہبۃ الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 89000 میں اورنگ زیب خان آغوش

ولد محمد صادق خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 4 کنال واقع نارووال مالیتی -/C$800۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$2100 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اورنگ زیب خان آغوش۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر۔گواہ شد نمبر 2 ناصر لقمان حمید

مسل نمبر 89001 میں رابعہ حمید

زوجہ اورنگ زیب خان آغوش قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 10 تولہ مالیتی -/C$3800 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ حمید گواہ شد نمبر 1 فواد احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر

مسل نمبر 89002 میں ممتاز اختر

زوجہ حمید احمد چوہدری قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 16 تولے مالیتی -/C$6400 (2) حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ممتاز اختر۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 راشد احمد

مسل نمبر 89003 میں ناصر لقمان حمید

ولد حمید احمد چوہدری قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصر لقمان حمید۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 89004 میں رضوان الیاس

ولد الیاس احمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان الیاس۔گواہ شد نمبر 1 فواد احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 89005 میں عنبرین سلطانہ

زوجہ غلام مجتبٰی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1-485 گرام مالیتی -/12089 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عنبرین سلطانہ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الجبار۔گواہ شد نمبر 2 غلام مجتبٰی

مسل نمبر 89006 میں شیخ رضوان محمود

ولد شیخ ریاض محمود قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/375000 ڈالر جس پر ادا شدہ رقم -/35000 ڈالر ہے جبکہ بقایا بینک قرض ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ رضوان محمود۔گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس صدیقی۔گواہ شد نمبر 2 کلیم چوہدری

مسل نمبر 89007 میں مطیع الرحمٰن

ولد خلیل الرحمٰن قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 2 عدد مکانات واقع کینیڈا مالیتی -/820000 ڈالر کا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مطیع الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 ضیغم اے چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 کلیم اے چوہدری

مسل نمبر 89008 میں نعیم آرا چوہدری

زوجہ مطیع الرحمٰن قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد مکانات واقع کینیڈا کا حصہ (2) جیولری مالیتی C$10336/- (3) حق مہر C$16000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$3000/- ماہوار بصورت ۔۔۔۔۔۔ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیم آراء چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 ضیغم اے چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم اے چوہدری

مسل نمبر 89009 میں ضیغم اے چوہدری

ولد ظہیر اے چوہدری قوم ۔۔۔۔۔۔ پیشہ I.T عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی 450000/- ڈالر کا 1/3 حصہ جس میں اداشدہ رقم 100000/- ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$2500/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیغم اے چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 کریم احمد باجوہ

مسل نمبر 89010 میں زعیم احمد چوہدری

ولد ظہیر اے چوہدری قوم ۔۔۔۔۔۔ پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی 450000/- ڈالر کا 1/3 حصہ جس میں اداشدہ رقم 100000/- ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1497/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زعیم احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 ضیغم اے چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد چوہدری

مسل نمبر 89011 میں نادیہ احمد

زوجہ زعیم احمد چوہدری قوم ۔۔۔۔۔۔ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی C$10000/- (2) حق مہر اداشدہ C$100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1488/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ضیغم اے چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد چوہدری

مسل نمبر 89012 میں سفیر احمد

ولد ظہیر احمد قوم ۔۔۔۔۔۔ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی C$435000/- جس پر اداشدہ رقم C$110000/- ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$4200/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 زعیم احمد چوہدری

مسل نمبر 89013 میں کلیم احمد چوہدری

ولد ظہیر احمد چوہدری قوم ۔۔۔۔۔۔ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی C$450000/- کا 1/3 حصہ جس میں اداشدہ رقم 100000/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ C$2800/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم اے چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 کریم احمد باجوہ

مسل نمبر 89014 میں عائشہ قانتہ چوہدری

زوجہ کلیم چوہدری قوم ۔۔۔۔۔۔ پیشہ وکالت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 35 تولے مالیتی C$11200/- (2) حق مہر بذمہ خاوند C$25000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$2448/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ قانتہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 کریم احمد باجوہ

مسل نمبر 89015 میں جہان احمد چوہدری

بنت چوہدری ظہیر احمد قوم ۔۔۔۔۔۔ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان کا 1/3 حصہ (2) جیولری مالیتی 4195/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ C$2400/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جہان احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 ضیغم اے چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد چوہدری

مسل نمبر 89016 میں اعجاز احمد خاں

ولد محمد نواز خاں قوم جٹ کاہلوں پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ واقع دولم کاہلوں سیالکوٹ (2) رقبہ برائے مکان دو کنال واقع دولم کاہلوں سیالکوٹ (3) رقبہ برائے حویلی دو کنال واقع دولم کاہلوں سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ C$750/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان نواز۔ گواہ شد نمبر 2 حامد نواز

مسل نمبر 89017 میں منظور بیگم

زوجہ اعجاز احمد خاں قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی $2\frac{3}{4}$ ایکڑ واقع چک نمبر 78 جنوبی سرگودھا (2) حق مہر بذمہ خاوند 35000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$750/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منظور بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان نواز۔ گواہ شد نمبر 2 حامد نواز

مسل نمبر 89018 میں امتہ السلام

زوجہ دانیال ضیاء قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 دانیال ضیاء۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد زاہد

مسل نمبر 89019 میں رضوان احمد عزیز

ولد محمد رفیع تبسم قوم ۔۔۔۔۔۔ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید حسان جنود

مسل نمبر 89020 میں ثاقب محمود خان

ولد حبیب احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حسان جنود

مسل نمبر 89021 میں ادریس عبدالرحمٰن

ولد ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادریس عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود سلطان

مسل نمبر 89022 میں فراز احمد

ولد نوید طاہر قوم ۔۔۔۔۔۔ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$800/- ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید حسان جنود

مسل نمبر 89023 میں مرزا لقمان بیگ

ولد مرزا اسماعیل بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔مرزالقمان بیگ۔گواہ شد نمبر 1مرزااسماعیل بیگ ۔ گواہ شدنمبر2عطاءالمجیدظفر

مسل نمبر89024 میں آسیہ بیگم

زوجہ حنیف احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)ازترکہ والدین زرعی اراضی دوایکڑ مالیتی -/140000روپے(2)طلائی زیور مالیتی -/70000روپے (3)حق مہر بذمہ خاوند-/20000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آسیہ بیگم۔گواہ شدنمبر1 حنیف احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 ملک احسن نسیم

مسل نمبر89025 میں امتہ القدوس

زوجہ شیخ منیب احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور مالیتی-/180000روپے (2)حق مہر-/25000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/540 ڈالر ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ القدوس۔گواہ شد نمبر 1 خواجہ امتیازاحمد۔ گواہ شدنمبر2 مرزازکریا

مسل نمبر89026 میں طاہراحمد چوہدری

ولدغلام نبی چوہدری قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/C$318000 کا1/3 حصہ جس میں میری اداشدہ رقم-/15000ڈالر ہے بقایا بینک قرض ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/C$2000ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔طاہراحمد چوہدری گواہ شدنمبر1 جاویداقبال احمد خان۔گواہ شدنمبر2 ارشداحمد

مسل نمبر89027 میں رضوانہ کوثر

زوجہ ایم ظریف قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر-/100000روپے(2) جیولری مالیتی-/C$2200۔اس وقت مجھے مبلغ-/C$15000 سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ رضوانہ کوثر۔گواہ شدنمبر1 وسیم احمد۔گواہ شدنمبر2 بشیراحمد

مسل نمبر89028 میں محمدسلمان فاروق جنجوعہ

ولدفاروق احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سلمان فاروق۔گواہ شدنمبر1 وقاص احمد۔گواہ شدنمبر2 لطف الرحمٰن

مسل نمبر89029 میں آصفہ اقبال بٹ

بنت جاویداقبال بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔آصفہ فاروق بٹ۔گواہ شد نمبر1 جاوید اقبال بٹ۔ گواہ شدنمبر2 محمداحسن قریشی

مسل نمبر89030 میں عاطف اقبال بٹ

ولد جاویداقبال بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عاطف اقبال بٹ۔گواہ شد نمبر1 جاوید اقبال بٹ۔ گواہ شدنمبر2 محمداحسن قریشی

مسل نمبر89031 میں رشیدہ بیگم

زوجہ نذرحسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر62سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیوراندازاً مالیتی-/3500ڈالر(2)حق مہر بذمہ خاوند-/5000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/350 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بیگم۔گواہ شدنمبر1 محمد افضال۔گواہ شدنمبر2 طاہراحمد شیخ

مسل نمبر89032 میں محمدرمضان ساجد

ولدمحمد صادق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/130000ڈالر جو بینک قرض پرلیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رمضان ساجد۔گواہ شدنمبر1 نعیم احمد طیب۔گواہ شدنمبر2 محمد صادق

مسل نمبر89033 میں رومیلہ ندیم

بنت مقبول احمد ندیم قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ رومیلہ ندیم۔گواہ شدنمبر1 امجد نعیم۔گواہ شدنمبر2 محمد احسن قریشی

مسل نمبر89034 میں امتہ الجمیل ہادی

زوجہ مبشراحمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور 141 گرام مالیتی اندازاً -/3807ڈالر(2)حق مہر اداشدہ -/2500ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/150ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الجمیل ہادی۔گواہ شدنمبر1 کلیم احمد۔گواہ شدنمبر2 منصور احمد برکی

مسل نمبر89035 میں نادیہ اقصیٰ

بنت افتخارعالم قوم بھلی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2300ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ اقصیٰ۔ گواہ شدنمبر1 ناصراحمد شیخ۔گواہ شدنمبر2 نصیراحمد

مسل نمبر89036 میں عمرجاوید

ولداصغرجاوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عمرجاوید۔گواہ شدنمبر1 ناصراحمد شیخ۔گواہ شدنمبر2 ارشداحمد

مسل نمبر89037 میں نازیہ ظہیر

زوجہ ظہیراحمد ہندل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور17 تولے مالیتی -/C$6000(2)حق مہر بذمہ خاوند-/50000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نازیہ ظہیر۔گواہ شد نمبر1 خلیل احمد مبشر۔گواہ شدنمبر2 رشیداحمد

مسل نمبر89038 میں ملک محبوب احمد

ولد ملک نواب خان قوم اعوان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/550000ڈالر جس پر بینک قرض -/290000ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ملک محبوب احمد۔گواہ شدنمبر1 فرحان محبوب ملک۔گواہ شدنمبر2 ملک سیف اللہ

مسل نمبر89039 میں Ameinaesissoum

بنت Abdullah Kwame Kuma قوم...... پیشہ فارمنگ عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Aminaesiessoum ۔گواہ شد نمبر1 Mustapha۔گواہ شدنمبر2 Issah Uthman

مسل نمبر 89040 میں Hajirah Duku

زوجہ Suleman E Duku قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajirah Duku۔ گواہ شد نمبر1 Mustapah۔ گواہ شد نمبر2 Issah Uthman

مسل نمبر 89041 میں Ayesha Ekua

بنت kwame Sesie قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Ekua۔ گواہ شد نمبر1 Mustapha۔ گواہ شد نمبر2 Issah Uthman

مسل نمبر 89042 میں Adisa Nkatsi

بنت Abdullah Abre Bese قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Adisa Nkatsi۔ گواہ شد نمبر1 Mustapha۔ گواہ شد نمبر2 Issah Uthman

مسل نمبر 89043 میں
Prince Alhassan Uthman

ولد Kojo Usman قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Prince Alhassan Uthman۔ گواہ شد نمبر1 Mustapha۔ گواہ شد نمبر2 Issah Uthman

مسل نمبر 89044 میں Aisha Baidoo

بنت Grace Appiah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1992ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisha Baidoo۔ گواہ شد نمبر1 Adam Saeed Kofi۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha

مسل نمبر 89045 میں Haleema Adam

زوجہ Adam Muhammad قوم...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/2000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haleema Adam۔ گواہ شد نمبر1 Adam Saeed Kofi۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha

مسل نمبر 89046 میں Mariam Esinana

زوجہ Hussain Odoom قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت 1968ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Esinana۔ گواہ شد نمبر1 Adam Saeed Kofi۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha

مسل نمبر 89047 میں Mariam Botwe

بنت ImamYaw Suleman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Botwe۔ گواہ شد نمبر1 Mustapha۔ گواہ شد نمبر2 Issah Baidoo

مسل نمبر 89048 میں Mariama Demptey

زوجہ Malik Demptey قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariama Demptey۔ گواہ شد نمبر1 Shuaib.K.Asiedu۔ گواہ شد نمبر2 Ismail Owusu

مسل نمبر 89049 میں Ayesha Forson

زوجہ Musah Forson قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Forson۔ گواہ شد نمبر1 Musah Forson۔ گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89050 میں Hawa Ennin

ولد Yaqub Asare قوم...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Annin۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Rahman۔ گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89051 میں
Hawa Uthman Appiah

بیوہ Late Mamtaz Appiah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Uthman Appiah۔ گواہ شد نمبر1 Ishaque Appiah۔ گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89052 میں Hajira Yamoa

زوجہ Suleman Ampomah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajira Yamoah Ampomah۔ گواہ شد نمبر1 Abdullah۔ گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89053 میں Fadeela Mensah

بنت Mensah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fadeela Mensah۔ گواہ شد نمبر1 Ishamil Owusu۔ گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89054 میں Jameela Osei

بیوہ Late Suleosei قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jameela Osei۔ گواہ شد نمبر1 Ishmail Owusu۔ گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89055 میں Leilah Owusu

بنت Abass Kobina Owusu قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Leilah Owusu۔ گواہ شد نمبر1 Ishmail Owusu۔ گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم محمد محمود صاحب دارالیمن غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی اسوہ محمود عمر چار سال نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ ثریا محمود صاحبہ کو ملی بچی مکرم شیر محمد صاحب کی پوتی، مکرم میاں نظام دین صاحب اور مکرم میاں نور محمد صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کے سینہ کو نور قرآن سے منور کرے اور نیک، صالحہ و خادمہ دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم چوہدری فرزند علی صاحب سابق صدر فتح پور تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 4/اکتوبر 2008 کو مکرمہ آسیہ وحید صاحبہ اہلیہ مکرم وحید احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی سے نوازا ہے۔ نومولودہ مکرم احسان علی صاحب فتح پور کی پوتی اور مکرم نثار احمد صاحب گولارچی کی نواسی ہے جس کا نام دعاءِ سحر تجویز ہوا ہے نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی درازی عمر عطا کرے۔ دین کی خادمہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک عبداللہ خاں صاحب پسر حضرت شیخ محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف کھارا نزد قادیان حال ڈسکہ کوٹ بعمر 87 سال مورخہ 27/ اکتوبر 08ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ بفضل ایزدی پرانے موصی تھے۔ 28/اکتوبر کو خاکسار کے گھر نماز جنازہ محترم خواجہ ظفر احمد صاحب امیر ضلع سیالکوٹ نے پڑھائی۔ مورخہ 28/اکتوبر کو بیت المبارک میں بعد نماز مغرب محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتی خدمت کرنے والے بزرگ تھے۔ ریٹائرڈ فوجی تھے۔ وقت کے پابند، احمدیت سے، خلیفہ وقت سے، قادیان سے عشق و محبت رکھنے والے، بنی نوع کے ہمدرد تھے۔ جماعت احمدیہ ڈسکہ کوٹ کے زعیم انصاراللہ رہے۔ دوران ملازمت، کوئٹہ، ڈھاکہ، لاہور، سیالکوٹ جماعت سے مخلصانہ تعلق رکھا۔ جماعت احمدیہ کوئٹہ میں بطور سیکرٹری مال خدمات سرانجام دیں۔ آپ مکرم ملک ولی محمد صاحب آف کھارا کے داماد تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹے مکرم ملک عبدالعزیز رافع صاحب ریجنل مینیجر کوکا کولا، چار بیٹیاں محترمہ مس حامدہ صاحبہ صدر لجنہ ضلع سیالکوٹ، مکرمہ صادقہ مسعود صاحبہ اہلیہ مکرم ملک مسعود احمد صاحب لاہور، مکرمہ نصیرہ عبداللہ صاحبہ اور مکرمہ آمنہ عبداللہ صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تصحیح

مورخہ 4 نومبر 2008ء کے اخبار الفضل میں مسل نمبر 88771 میں نام غلط شائع ہوگئے ہیں درست اسماء کے ساتھ یہ مسل دوبارہ شائع کی جارہی ہے۔

مسل نمبر 88771 میں Fatehuddin

ولد Allah Bakhsh Sadiq قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fatehuddin گواہ شد نمبر 1 سید طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ہادی علی چوہدری

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار معدہ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ٹالسٹائی نکولائی وچ

عظیم روسی جنگی ناول نگار۔ افسانہ نگار

لیو نکولائی وچ ٹالسٹائی (Leo Nicolaivich Tolstoy) 28/اگست 1828ء کو پولیانا کے ایک محل (جس کے تقریباً 40 کمرے تھے) میں پیدا ہوا۔ اس کا گھرانہ ایک امیر جاگیردار گھرانہ تھا۔ وہ ابھی انتہائی چھوٹا تھا کہ اس کی والدہ وفات پاگئی۔ ابھی وہ اس صدمے سے سنبھلنے نہ پایا تھا کہ باپ بھی داغ مفارقت دے گیا اور یہ اپنے عزیز و اقارب کے رحم وکرم پر پلتا بڑھتا رہا۔

اپنی نوجوانی کا دور ٹالسٹائی نے سینٹ پیٹرز برگ اور ماسکو میں گزارا۔ 1843ء میں اس نے کازان یونیورسٹی جوائن کی اور تعلیم کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا۔ ماسکو میں اس نے ایک اوباش زندگی گزاری۔ 1847ء میں اس نے یونیورسٹی کو چھوڑ کر خاندانی جائیداد سنبھالی۔ اپنی لامقصدیت سے اکتا کر ٹالسٹائی 1851ء میں کوکیس چلا گیا۔ جہاں اس نے فوج میں کمیشن لیا۔ اس نے فرانس اور برطانیہ کے خلاف جنگ کریمیا میں بھی حصہ لیا۔ فوج میں اس نے اپنے پہلے ناول پر کام شروع کیا۔ اس کا عنوان تھا ''بچپن'' (Childhood) جب اس کی اشاعت ہوئی تو صرف ایک سال کے اندر ٹالسٹائی ایک مقبول ادیب مان لیا گیا۔

فوج سے سبکدوشی کے بعد اس نے ''جنگ اور امن'' (War And Peace) لکھا۔ اس نے یہ عظیم ناول 1812ء میں نپولین کے روس پر حملہ کے پس منظر میں لکھا کہ کس طرح ایک معاشرہ جنگ کی تباہ کاریوں کے بعد مسائل، غربت، افلاس اور قحط کا شکار ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس کا رجحان مذہب کی جانب ہوگیا اور سادگی کی زندگی اپنالی اور اپنے ہی کھیتوں میں کسانوں کے ساتھ کام کرنا شروع کردیا۔ ٹالسٹائی کو دو غیر ملکی سیاحتوں کا شرف بھی حاصل ہوا۔ اس دوران اس نے کسانوں کی حالت زار کو بڑے قریب سے دیکھا اور پھر دہقانوں کی فلاح و بہبود کے لئے کوشاں ہوگیا۔ اس نے ایک سکول قائم کرکے خود پڑھانا شروع کیا۔

1862ء میں 34 سال کی عمر میں اس نے 18 سالہ صوفیہ سوینا آمز ریونا سے شادی کرلی۔ جس سے 13 بچے پیدا ہوئے۔ مگر شادی اسے راس نہ آئی۔ کیونکہ اس کی بیوی کچھ مختلف مزاج کی مالک تھی۔ اگرچہ اس کے ناولوں و مختصر کہانیوں نے اسے شہرت اور دولت بخشی۔ پھر بھی ٹالسٹائی اپنے آپ سے مطمئن نہ تھا۔ اس کا ایک اور ناولٹ ''اینا کیرنینا'' (Anna-Karnina) ناکامیاب شادی کی ایک روح فرسا داستان ہے۔ جب وہ اس ناول پر اپنا کام ختم کررہا تھا اس دور میں اسے ایک اخلاقی اور روحانی بحران سے دوچار ہونا پڑا۔ اس نے سوچا کہ زندگی کیا ہے اور جواب نہ پاکر خودکشی کی کوشش کی۔

اپنے عقیدے کے مطابق جینے کے لئے وہ کھیت کا مزدور بن کر کام کرنے لگا۔ اس نے اپنی جائیداد اپنی بیوی صوفیہ سونیا کے نام منتقل کردی اور سونیا کو اپنی گزشتہ تصانیف کو شائع کرنے کے حقوق بھی دے دیئے۔ اس کی تعلیمات سے اسے کئی پیروکار مل گئے۔ مگر ٹالسٹائی کو اس بات کا دکھ تھا کہ سونیا اس کے ''سنیاسی پن'' میں شریک نہ تھی۔ اس سے ازدواجی زندگی متاثر ہوئی۔ حتیٰ کہ 82 سال کی عمر میں اس نے گھربار چھوڑ دیا۔ اس کی جسمانی حالت بھی ٹھیک نہ تھی اور اسے نمونیا ہوگیا تھا۔ چنانچہ 7 نومبر 1910ء کو وہ استاپودونامی ایک چھوٹے اور ویران ریلوے سٹیشن پر وفات پاگیا۔

ٹالسٹائی روس کے غریب اور مظلوم کسانوں کا بہت بڑا حامی تھا۔ اس کے ناول اسے شہرت کی بلندیوں تک لے گئے۔ جو علمی اور ادبی ورثہ ہیں۔ ٹالسٹائی نے زندگی کے آخری ایام میں بھائی چارے اور محبت کی تبلیغ کا کام شروع کیا۔ جس کا خاطر خواہ اثر ہوا۔ اس ضمن میں اس نے ایک کتاب ''مذہب کیا ہے'' لکھی۔ ''زندگی دینا یا زندہ کرنا'' اس کا آخری ناول تھا جو 1900ء میں شائع ہوا۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم منیر احمد صاحب ترکہ مکرم رشید احمد صاحب مرحوم)

مکرم منیر احمد صاحب ولد رشید احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم رشید احمد صاحب ولد مکرم مہر دین صاحب سکنہ چک نمبر 69/ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقضائے الٰہی وفات چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 12/1 دارالفضل شرقی 4 کنال میں سے 5 مرلہ منتقل شدہ ہے۔ (مرحوم) کے ورثاء میں ہم صرف تین بھائی ہیں۔ میرے دو بھائی اپنا وراثتی حصہ میرے نام منتقل کروانا چاہتے ہیں اور اپنے وراثتی حصہ سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ لہٰذا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم نصیر احمد صاحب۔ بیٹا

2۔ مکرم رفیق احمد صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

خبریں

بارک اوباما امریکہ کے پہلے سیاہ فام صدر منتخب

امریکہ کے تاریخ ساز صدارتی انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار بارک اوباما ملک کے پہلے سیاہ فام صدر منتخب ہو گئے۔ جان مکین نے اپنی شکست تسلیم کر کے بارک اوباما کو ٹیلی فون پر مبارکباد دی اور انہیں ہر طرح کی حمایت کا یقین دلایا۔ صدر بش نے بھی بارک اوباما کو فون کر کے مبارکباد دی۔ بارک اوباما نے 538 الیکٹورل ووٹوں میں سے 338 الیکٹورل ووٹ حاصل کئے جبکہ صدر منتخب ہونے کے لئے 270 ووٹوں کی ضرورت تھی، ان کے حریف جان مکین 160 ووٹ حاصل کر سکے۔ بارک اوباما 20 جنوری 2009ء کو امریکہ کے 44 صدر کے طور پر حلف اٹھائیں گے۔ فتح کے بعد اوباما نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں اپنی آئندہ نسلوں کو بہتر اور محفوظ مستقبل فراہم کرنا ہے، جو لوگ امن سے رہنا چاہتے ہیں ان کی مدد کریں گے اور جو تباہی پھیلانا چاہتے ہیں ان سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ جان مکین نے کہا کہ ایک افریقن امریکی کا صدر منتخب ہونا امریکہ کی وسیع النظری کا جیتا جاگتا ثبوت ہے، میرے حریف نے لاکھوں امریکیوں بالخصوص سیاہ فاموں کو نئی امید فراہم کی ہے۔

امید ہے اوباما خطے میں امن واستحکام کو فروغ دینگے

پاکستان سمیت دنیا بھر کے رہنماؤں نے امریکہ کے نومنتخب صدر بارک اوباما اور نائب صدر جوزف بائیڈن کو مبارکباد کے پیغامات بھیجے ہیں۔ صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم گیلانی نے بارک اوباما کو امریکہ کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور اپنے پیغام میں امید ظاہر کی کہ بارک اوباما کی ولولہ انگیز قیادت میں امریکہ عالمی امن کیلئے کوششیں جاری رکھے گا۔ پاکستان اور امریکہ کے مفادات ایک جیسے ہیں اور ان کے دور میں دونوں ممالک کے تعلقات مستحکم ہوں گے۔

96ء سے 98ء تک برطرف کئے گئے تمام سرکاری ملازمین بحال

وفاقی کابینہ نے 1996ء سے 1998ء کے درمیان برطرف کئے جانے والے تمام سرکاری ملازمین کو بحال کرنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ خواتین کو ہراساں کرنے کے حوالے سے قانونی مسودے کی منظوری دے دی گئی ہے۔ وزیراعظم کی صدارت میں ہونے والے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں انہوں نے کابینہ ارکان کو اپنی ترجیحات کا تعین کرنے، ایک زباں اور ذمہ دارانہ بیانات جاری کرنے اور متعلقہ حکام کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کو تیزی سے آگے بڑھانے کی ہدایت کی ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے اجلاس کے بعد صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ملازمین کو بحالی کے ساتھ سنیارٹی اور واجبات بھی دیئے جائیں گے اور ملازمین کے ساتھ ہونے والی زیادتی کا ازالہ کیا جائے گا۔ بجلی کی چوری روکنے کے لئے نئے میٹر لگیں گے۔ ملازمت پیشہ خواتین کے حقوق کیلئے قانون کی منظوری بھی دی ہے۔

باجوڑ میں جیٹ طیاروں کی بمباری جھڑپیں 16 عسکریت پسند ہلاک

باجوڑ ایجنسی میں جیٹ طیاروں کی بمباری سے 13 عسکریت پسند ہلاک ہو گئے جبکہ جھڑپوں میں 3 جنگجو مارے گئے۔ سوات کی تحصیل خوازہ خیلہ کے نواحی علاقہ میں بم نصب کرتے ہوئے 3 تخریب کار ہلاک ہو گئے جبکہ مینگورہ کے نواحی علاقے میں دو رابطہ پلوں کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا۔

عدالتوں کی تالہ بندی دہشت گردی ہے

لاہور ہائی کورٹ نے لاہور، ٹوبہ ٹیک سنگھ، اوکاڑہ اور دوسرے شہروں میں معزول چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے حامی وکلاء کی طرف سے عدالتوں کی تالہ بندی اور عدالتوں میں ہنگامہ آرائی کرنے کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرنے پر چیف سیکرٹری، ہوم سیکرٹری اور آئی جی پولیس پنجاب کی سخت سرزنش کرتے ہوئے کہا ہے کہ عدالتوں کی تالہ بندی کوئی مذاق نہیں یہ دہشت گردی ہے اور وکلاء قانون سے بالا نہیں اگر پنجاب حکومت کو کارروائی کرنے میں کوئی مشکل ہے تو بتائے عدالت کے پاس اور آپشن بھی موجود ہے۔

عسکری تنازعات کی وجہ سے گزشتہ 15 سالوں میں 50 لاکھ افراد جاں بحق اور ایک کروڑ مہاجر ہوئے

عالمی سطح پر گزشتہ 15 سالوں کے دوران 100 سے زائد عسکری تنازعات کے باعث جہاں 50 لاکھ سے زائد افراد جاں بحق اور ایک کروڑ افراد مہاجر اور مقیم کی حیثیت سے دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں تو وہیں ان تنازعات سے جانور، پرندے اور جنگلات بھی نشانہ بنے جس سے نہ صرف معاشی وسماجی مسائل نے جنم لیا بلکہ اس سے ماحولیاتی آلودگی میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا جس سے نہ صرف انسانی جانوں کو نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ اس سے فضا بھی آلودہ ہو رہی ہے۔

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا	7000/- روپے
قربانی حصہ گائے	3500/- روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

ولادت

مکرمہ نصرت مبین صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ زنیرہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم بلال محمود صاحب مقیم لندن کو مورخہ 6 اکتوبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام طیب احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ملک محمود احمد صاحب آف لاہور کا پوتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے نافع الناس وجود اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عمر احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری نانی اماں محترمہ طالعہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم صوبیدار محمد طفیل صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سعید احمد صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے خسر مکرم سلطان احمد صاحب طاہر آباد ربوہ بعارضہ جگر بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 7 نومبر

طلوع فجر	5:04
طلوع آفتاب	6:27
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:17

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ۔ ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
047-6214300

CNG سائٹ برائے فروخت
CNG لگانے کیلئے 3.9 کنال پلاٹ 160 فٹ فرنٹ مکمل N.O.C کنسٹرکشن کیلئے تیار +15 کنال کا
ڈیری فارم برائے فوری فروخت ہے
ربوہ سے ایک کلومیٹر دور مین سرگودھا روڈ احمد نگر
برائے رابطہ
0092-321-8466768
0092-322-8450627

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/ basit@icpp.icci.org.pk

FD-10

مچھر و مکھی مارنے کیلئے اور پھل دار پودوں کا سپرے داؤد اینڈ کمپنی سے کروائیں۔ نیز دیمک کا کام تسلی بخش سے کیا جاتا ہے۔ فون: 0346-2950539

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889